O

تلاشِ رزق میں مارا پھرا ہوں
سگِ دنیا ہوں آوارہ پھرا ہوں

زمانے تیرے ہتھکنڈوں سے بچ کر
تری گلیوں میں بے چارہ پھرا ہوں

غمِ ہستی ترے ہاتھوں ہی لُٹ کر
تری بستی ہی میں ہارا پھرا ہوں

https://emad-ahmad.com/

بہا کر لے گیا تھا نفس میرا
سو ساری عمر بے دھارا پھرا ہوں

سنو سب زخم نیلے پڑ گئے ہیں
میں گھائل دل، بدن خارا پھرا ہوں

عماد احمد حدودِ غم سے کٹ کر
چلا ہوں آج صد پارہ پھرا ہوں

https://emad-ahmad.com/